306- ممنوعہ اوقات میں تحیۃ المسجد کی رکعات ادا کرنا

سوال

جب کوئی شخص نماز کے ممنوعہ اوقات مسجد میں داخل ہو تو کیا وہ تحیۃ المسجد کی دو رکعات ادا کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

اس مسئلہ میں اہل علم کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے ، لیکن صحیح یہ ہے کہ سب اوقات میں تحیۃ المسجد کی ادائیگی مشروع ہے ، حتی کہ فجر اور عصر کی نماز کے بعد بھی اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث کا عموم ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں کوئی مسجد میں جائے تو دو رکعت ادا کرنے سے قبل نہ بیٹھے"

متفق علیہ

اور اس لیے بھی کہ اسباب کی بنا پر ادا کی جانے والی نماز مثلا طواف کی دو رکعات ، اور صلاۃ خسوف جو سورج گرہن کے وقت ادا کی جاتی ہے ، اس میں صحیح یہی ہے کہ ممنوعہ اوقات میں یہ نمازیں ادا کی جائينگی ، جس طرح کہ فرضی فوت شدہ نماز کی قضاء ادا کی جاتی ہے .

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طواف کی دو رکعتوں کے متعلق فرمان ہے :

"اے بنی عبد مناف اس گھر کا طواف کرنے والے کو نہ روکو ، وہ جس وقت چاہے طواف کرے اور دن یا رات میں جب چاہے نماز ادا کرے"

اسے امام احمد نے اور اصحاب سنن نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے .

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز کے متعلق فرمایا :

"بلاشبہ سورج اور چاند اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا پیدا ہونے سے گرہن زدہ نہیں ہوتے"

(332/1).

واللہ اعلم .